

473

آیت نمبر 11 تا 17 میں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ہدایت کہ اس موقع پر جو منافقین پیچھے رہ گئے تھے وہ اب مختلف بہانے بنائیں گے لیکن اللہ جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔ اب ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے، وہی ان کا فیصلہ کرے گا۔ ان منافقین کو آئندہ کسی مہم میں مسلمانوں کے ساتھ جانے کی اجازت نہیں۔ معذور افراد کے لئے لڑائی پر جانا سے استثنیٰ۔ اللہ اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرنے والوں کے لئے جنت کی بشارت۔

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَ اَهْلُوْنَا
فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! وہ بدوی لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے اور سفر حدیبیہ
میں شریک نہیں ہوئے تھے، عنقریب آپ سے کہیں گے کہ ہمیں ہمارے اموال اور اہل
عیال نے مصروف رکھا اور آپ کے ساتھ نہ جا سکے، اب آپ ہمارے لئے مغفرت کی دعا
کیجئے يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ باتیں
کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ
بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر اللہ تمہیں کوئی
نقصان پہنچانا چاہے یا کوئی نفع پہنچانا چاہے تو کون ہے جو اللہ کے مقابلے میں تمہارے لئے
کسی چیز کا بھی اختیار رکھتا ہو بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿11﴾ بلکہ حقیقت یہ ہے
کہ تم لوگ جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ
يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ
ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ښ وَ كُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿12﴾ بلکہ اصل بات یہ ہے کہ مسلمانوں کی
مکہ روانگی کے وقت تم نے یہ گمان کر لیا تھا کہ رسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) اور مسلمان اب کبھی
واپس لوٹ کر مدینہ میں اپنے اہل و عیال کے پاس نہیں آسکیں گے اور یہ بات تمہارے دل

کو بہت اچھی لگی تھی، تم نے اپنے دل میں طرح طرح کی بدگمانیاں پیدا کرلی تھیں اور آخر
کار تم لوگ ہلاکت میں پڑ گئے وَ مَنۡ لَّمۡ یُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ فَاِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا
لِلۡکٰفِرِیۡنَ سَعِیۡرًا ﴿۱۳﴾ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہیں لائے تو ہم
نے ایسے کافروں کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے وَ لِلّٰهِ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ
وَ الۡاَرۡضِ ؕ یَغۡفِرُ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ کَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا
رَّحِیۡمًا ﴿۱۴﴾ تمام آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے، وہ جسے چاہے
معاف کردے اور جسے چاہے سزا دے، اور اللہ بڑا مغفرت کرنے والا اور ہر وقت
رحم کرنے والا ہے سَیَقُوۡلُ الۡمُخَلَّفُوۡنَ اِذَا انۡطَلَقۡتُمۡ اِلٰی مَغَانِمَ
لِتَاۡخُذُوۡهَا ذَرُوۡنَا نَتَّبِعۡکُمۡ ۚ یُرِیۡدُوۡنَ اَنۡ یُّبَدِّلُوۡا کَلٰمَ اللّٰهِ ؕ بہت جلد
جب آپ مال غنیمت اکھٹا کرنے کے لئے جائیں گے تو یہی بدوی لوگ جو پیچھے رہ گئے
تھے آپ سے کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ جانے دیجئے، یہ لوگ چاہتے ہیں کہ
اللہ کے فرمان کو بدل دیں یہ قرآن کی پیشگوئی تھی جو بہت جلد فتح خیبر کی صورت میں ظاہر
ہوئی اور جہاں سے بغیر جنگ کئے بہت بڑی مقدار میں مال غنیمت ہاتھ لگا قُلۡ لَّنۡ تَتَّبِعُوۡنَا
کَذٰلِکُمۡ قَالَ اللّٰهُ مِنۡ قَبۡلُ ۚ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ
نہیں جا سکتے، اللہ نے پہلے ہی اس طرح فرما دیا ہے فَسَیَقُوۡلُوۡنَ بَلۡ
تَحۡسُدُوۡنَنَا ؕ بَلۡ کَانُوۡا لَا یَفۡقَهُوۡنَ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۱۵﴾ اس پر وہ لوگ کہیں گے
کہ تم لوگ ہم سے حسد کر رہے ہو، حقیقت یہ نہیں ہے بلکہ یہ لوگ صحیح بات کو کم ہی

سمجھتے ہیں قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ
شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ آپ ان پیچھے رہ جانے والے بدویوں سے کہہ
دیجئے کہ عنقریب تم لوگوں کو ایک سخت جنگجو قوم سے مقابلہ کے لئے بلایا جائے گا
تاکہ تم ان سے اس وقت تک جنگ کرو جب تک وہ اطاعت نہ قبول کرلیں فَاِنْ
تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ
يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾ اگر اس وقت تم حکم بجالاؤ گے تو اللہ تمہیں بہت اچھا
اجر عطا کرے گا اور اگر اس وقت بھی تم نے ویسے ہی روگردانی کی جیسے پہلے کرچکے ہو
تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى
الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۗ البتہ اگر کوئی شخص اندھا، لنگڑا یا
مریض ہے اور وہ جہاد میں شریک نہ ہوسکے تو اس پر کچھ گناہ نہیں وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٧﴾ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اللہ اسے
جنت کے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، اور جو
شخص روگردانی کرے گا اسے دردناک عذاب دے گا رکوع [۲]